© rasailojaraid.com

کو تمام پڑوسی ممالک کی حمایت بھی حاصل ہو۔‘‘

یہ کمزور اور غیر حقیقت مندانہ موقف ہے۔ طالبان جنگ جیت چکے ہیں اور انہیں کو حکومت بنانے کا حق ہے۔ انہیں ماضی میں بھی دھوکہ دیا گیا جب سوویت یونین کی فوج پسپا ہوئی تو انہیں اقتدار سے دور رکھا گیا۔ پھر ۲۰۰۱ء میں جب نئی حکومت بنائی گئی تو دوبارہ طالبان کو اقتدار میں حصہ نہ ملا۔ اب تیسری بار انہیں دھوکہ دینے کی سازشیں ہو رہی ہیں لیکن اس بار طالبان دھوکے میں نہیں آئیں گے۔ لہٰذا حکومت پاکستان کو سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنا ہوگا ورنہ افغانستان میں امن کی تمام کوششیں ناکام ہو جائیں گی۔ اور پاکستان کی مشکلات میں اضافہ ہوگا۔

جنرل میک کرسٹل آپ کا شکریہ کہ آپ نے افغانستان سے امریکی فوجوں کے انخلاء کے سلسلے میں آسانیاں پیدا کر دی ہیں اور ’’افغانستان کے پہاڑوں کی چٹانوں سے پتھر لڑھکنا شروع ہو گئے ہیں۔‘‘ اگر میری یادداشت ٹھیک ہے تو شاید آپ ہی نے چند سال قبل کہا تھا کہ: ’’افغانستان کی ہر چیز سخت ہے خواہ وہ افغانستان کے پہاڑ ہوں، افغانی عوام ہوں یا ان کی قوت مزاحمت‘‘ واقعی آپ نے درست کہا تھا۔

مولانا محمد ابراہیم فانی
مدرس جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک

ماہ صیام

خیر و برکت کا مہینہ آفریں ماہِ صیام
تحفہء رحمان بہر مومنیں ماہِ صیام

اس مہینے میں ہوا نازل کتابِ آخریں
مژدۂ رحمت برائے مذنبیں ماہِ صیام

واسطے یہ امت احمدؐ کے ہے انعام خاص
روح پرور دلکشا و دلنشیں ماہِ صیام

کیسے پر انوار ہیں ساعات رمضاںؔ یا عجب
ہے مکمل سر بسر نورِ مبیں ماہِ صیام

اس کا ہر لمحہ ہے وجد و شوق میں ڈوبا ہوا
باعث صد ناز دیں شرع متیں ماہِ صیام

خود حضور پاکؐ کا فرمان ہے شہر عظیم
اس کے بارے میں ہے فانی کیا حسیں ماہِ صیام

© rasailojaraid.com